میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

پریس ریلیز ستمبر 14، 2017

آج جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اسلامیہ میں ہندی دیوس منایا، جس میں مشہور مورخہ مسز پد ما سچدیو نے انگریزی کے بجائے ہندوستانی زبانوں میں بات چیت اور کام کی ضرورت پر زور دیا۔

مسز سچدیو نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج ہندوستانی زبانوں کی موجودہ صورت حال تشویش ناک ہے لیکن امید ہے کہ وہ بچائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مادری زبان کا گھروں میں استعمال نہ ہونے کی ذمہ دار بہت حد تک خواتین بھی ہیں اور مادری زبان کی بقاء خواتین پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس صورت حال میں تبدیلی نہیں آئی تو مادری زبان کو بچانا بہت مشکل ہو جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ مادری زبانوں میں بات چیت ایسے ہی کم ہوتی رہی تو پھر اپنی تہذیب اور شناخت بھی باقی نہ رہ سکے گی۔

اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے معروف پینٹر منجیت سنگھ کی پینٹنگ کی نمائش بھی عمل میں آئی، جو گزشتہ 21 سالوں ہندی دیوس کے موقع پر ملک میں کہیں نہ کہیں لگاتے آرہے ہیں۔

پروفیسر وہاج الدین علوی، عمرانیات ولسانیات کے ڈین نے اس پروگرام کی صدارت کی، انھوں نے کہا کہ زبان محض الفاظ کے مجموعہ کا نام نہیں ہے، بلکہ یہ تہذیب اور کلچر کا نام ہے۔ انھوں نے کہا کہ لکھنے میں، پیچیدہ زبان کا استعمال کیا جاسکتا ہے، لیکن عام بول چال میں وہی زبان مقبول ہوتی جو سادہ زبان ہے۔

پریم چند آرکائیوز کے ڈائریکٹر پروفیسر صبیحہ زیدی نے اپنے شعبہ کی جانب سے پد ما سچدیو کی تقریر کو شائع کرنے کی بات کہی۔

راجیش کمار، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ہندی آفیسر نے اس موقف کو واضح کیا کہ ہندی سیل جامعہ درپن نامی ایک جرنل شروع کرنے والا ہے جس میں مضامین، کہانیاں اور یونیورسٹی کے اساتذہ کی نظمیں شائع ہوں گی۔

یونیورسٹی کے اسسٹنٹ رجسٹرار، اقبال اے حکیم نے اس تقریب کے لئے ہندی سیل اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر